# سُوْرَۃُ النَّحْلِ

## تعارف

سُوْرَۃُ النَّحْلِ قرآنِ مجید کی سولھویں (16) سورت ہے اور یہ چودھویں (14) پارے میں ہے۔ اس کے 16 رکوع اور 128 آیات ہیں۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ شہد کی مکھی کو النّحل کہا جاتا ہے، اس سورت کی آیت نمبر 68 میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔ جس وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ النَّحْلِ ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے، اس وجہ سے اس سورت کو سُوْرَۃُ النِّعَمِ بھی کہتے ہیں۔ اس سورت میں انسانوں کے فائدے کے لیے جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ ہے کیوں کہ ان کے چمڑے سے گرم لباس، حلال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت اور پینے کے لیے خالص دودھ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ جانور جیسا کہ اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔ آسمان سے بارش کا برسنا اور اس بارش کی وجہ سے پینے کا پانی حاصل ہونا، اس پانی سے پودوں اور درختوں کا اُگنا، مختلف قسم کے پھل مثلاً: زیتون، کھجور، انگور کا اُگنا اور بعض درختوں سے سایے کا حصول کچھ سے پناہ گاہ یا خیمہ وغیرہ بنانا اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نعمتوں کا مظہر ہے۔ سمندر سے تازہ گوشت یعنی مچھلیاں اور موتی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتیں ہیں۔ زمین پر پہاڑوں کو جما دینا تاکہ زمین متوازن ہو جائے اور اسی زمین پر نہروں اور راستوں کو بنا دینا اور ستاروں کی تخلیق فرما دینا جن سے سفر میں لوگ راستے تلاش کرتے ہیں، سمندروں میں کشتیوں کا چلانا، پرندوں کا کھلی ہوا میں پَر پھیلانا اور پھر سمیٹ لینا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی علامات ہیں۔

اولادِ آدم کے لیے مختلف رشتے مثلاً: بیوی، بیٹے اور پوتے بنا دینا تاکہ انسان ایک دوسرے کا دکھ درد محسوس کر سکے پھر اس احساس کو مختلف جہتوں سے محسوس کرنے کے لیے کان، آنکھ اور دل عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں، جن کو انسان گن نہیں سکتے۔ انھی نعمتوں کے ضمن میں انسان کی تخلیق اور انسانی زندگی کے مختلف مدارج مثلاً: پیدائش، بڑھاپا اور موت کا ذکر کر کے بعض انسانوں کی بعض انسانوں پر رزق میں فضیلت کو بھی اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت کی نشانی اور نعمت بتایا گیا ہے۔

## مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر، اثباتِ توحید اور شرک کا رد ہے۔

## بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا آنا انتہائی یقینی بات ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ منکر اور متکبّر ہیں۔ اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری انبیائے کرام علیہم السّلام تک وحی پہنچانا ہے۔ نبی کریم خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے سامنے سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام کا بطور نمونہ تذکرہ کیا گیا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے، انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا اور طاغوت یعنی ہر وہ چیز جو



NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کردے، اس سے منع فرمایا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دی گئی ہے کہ یہ لوگ ایمان لائیں یا نہ لائیں آپ کا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس سورت میں قرآنِ مجید کو "ذِکر" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرینِ حق کا ہے، اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں، ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔ منکرینِ حق کا انجامِ بد ذکر کرنے کے بعد ان کا اُخروی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا وقت آئے گا تو وہ اس لمحے بھی ظلم کر رہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہیں ہوگا، قیامت کے دن ان کی نافرمانیوں پر گواہ لائے جائیں گے، انھیں خود بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

دوسرا گروہ اہلِ ایمان کا ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں۔ سورت کے آخر میں کچھ احکام بیان ہوئے ہیں۔ عدل و احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے، عدل کا معنیٰ ہے جس کا جتنا حق ہے اس کو اتنا ہی دیا جائے اور احسان کسی کے حق سے بڑھ کر اس کو ادا کرنا ہے۔

اس سورت میں بُت پرستی کی ممانعت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جن بُتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ تمھیں کچھ بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے، ان کی مثال تو ایسے ہے جیسے کوئی غلام ہو کہ وہ اپنے آقا کی مرضی کے بغیر کسی چیز کا کوئی اختیار نہیں رکھتا اسی طرح یہ بُت تمھیں نفع نقصان، عزت و ذلت یا زندگی و موت نہیں دے سکتے۔ یہ تمام امور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں لہٰذا ان بُتوں کو چھوڑ کر ایک اللہ وحدہٗ لا شریک کی طرف لوٹ آؤ۔

آیت نمبر 89، 90 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور معاشرتی احکام کا ذکر کیا گیا ہے۔ قیامت کے دن ہر امت میں سے ایک گروہ بنایا جائے گا اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام پر گواہ بنایا جائے گا پھر نزولِ قرآنِ مجید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآنِ مجید میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور قرآنِ مجید مسلمانوں کے لیے ہدایت و رحمت اور خوش خبری ہے۔ مسلمانوں کو معاشرتی احکام دیے گئے ہیں۔ عدل و احسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بے حیائی، برائی اور ظلم و سرکشی سے منع فرمایا گیا ہے۔

سورت کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اسوۂ حسنہ اور ان کی متعدد صفات ذکر کی گئی ہیں کہ وہ اپنی ذات میں ایک امت تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یک سُو تھے اور شرک نہیں کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والوں کی صفات کا تذکرہ کر کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے اور اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔


NOT FOR SALE - PESRP

# بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ① يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوۡحِ

اللہ کا حکم آ گیا ہے تو اُس کے لیے جلدی نہ کرو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ نازل فرماتا ہے

مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ (لوگوں کو) ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم سب مجھ سے ڈرو۔ اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ③ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ

برحق پیدا فرمایا وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اُس نے انسان کو ایک نُطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو

مُّبِيۡنٌ ④ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۖ⑤

بن گیا۔ اور اسی نے چوپائے پیدا فرمائے اُن میں تمھارے لیے گرم لباس ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو تم کھاتے

وَلَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۖ⑥ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ

(بھی) ہو۔ اور تمھارے لیے اُن میں ایک رونق بھی ہے جب تم شام کو (چَرا کر) لاتے ہو اور جب صبح چَرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ایسے

اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ⑦ وَّالۡخَيۡلَ

شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت جسمانی مشقّت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے یقیناً آپ کا ربّ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے

وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ⑧

اور خچر اور گدھے (اللہ نے پیدا فرمائے) تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور (وہ تمھارے لیے) زینت (بھی ہیں) اور وہ (چیزیں) پیدا فرمائے گا جنھیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ⑨ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ ع

اور سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری اللہ کی ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اگر وہ چاہتا تو تم سب ہی کو ہدایت عطا فرماتا۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ⑩ يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ

نازل فرمایا تمھارے لیے اُس میں سے کچھ پینے کے لیے ہے اور اسی سے درخت (اُگتے ہیں) جن میں تم (جانور) چَراتے ہو۔ وہ اسی کے ذریعہ تمھارے لیے



NOT FOR SALE - PESRP

الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل یقیناً اِس میں نشانی ہے اُن کے لیے جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ

غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس نے تمھارے لیے کام میں لگا دیا رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور اسی کے حکم سے ستارے بھی

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ

کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔اور جو کچھ اس (اللہ) نے تمھارے لیے زمین میں پھیلا دیا ان کے رنگ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

مختلف ہیں یقیناً اِس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔اور وہی ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا دیا تا کہ تم اِس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اور اس سے تم زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ ان (سمندروں) میں پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم اس کے فضل (رزق) میں سے تلاش

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تا کہ تمھیں لے کر جھک نہ جائے اور نہریں اور راستے (بنا دیے) تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ

راہ پاسکو۔اور (راستوں کی پہچان کی) علامتیں (بنائیں) اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ بھلا وہ جو پیدا فرماتا ہے اُس کی طرح ہوسکتا ہے جو پیدا

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

نہیں کرتا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُنھیں شمار نہیں کر سکو گے یقیناً اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔اور وہ (معبود) جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ

ع ۲ ۸ وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (وہ) مُردے ہیں زندہ نہیں اور اُنھیں خبر نہیں کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ تمھارا معبود ایک ہی

وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ

معبود ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل منکر ہیں اور وہ تکبّر کرنے والے ہیں۔ (اِس میں) کوئی شک نہیں



NOT FOR SALE - PESRP

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبّر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمھارے ربّ

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

نے کیا نازل فرمایا ہے؟ تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ

ع اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بوجھ ان لوگوں کے بھی (اٹھائیں) جنھیں وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے رہے آگاہ ہو جاؤ! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی چالیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

چلی تھیں اللہ نے ان (کے مکروفریب) کی عمارتوں کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا۔ پھر ان کے اوپر سے چھت بھی ان پر آگری اور اُن پر (وہاں سے) عذاب آیا جہاں

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

سے اُنھیں خیال تک نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن وہ اُنھیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں تم

تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾

جھگڑا کیا کرتے تھے جنھیں علم دیا گیا وہ کہیں گے بےشک آج کے دن کافروں کے لیے رسوائی اور بُرائی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا

جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو (اس وقت) وہ فرماں برداری (کا پیغام) پیش کرتے ہیں کہ ہم

نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کوئی بُرائی نہیں کیا کرتے تھے کیوں نہیں! بےشک اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو تم کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبّر کرنے والوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کہ تمھارے ربّ نے کیا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں بہترین بات ان لوگوں کے لیے جنھوں نے نیکی کی اِس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر (تو کہیں) بہتر ہے

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا

اور پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں ان کے لیے (وہ سب کچھ) ہوگا


NOT FOR SALE - PESRP

يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

جو وہ چاہیں گے اِسی طرح اللہ پرہیزگاروں کو بدلہ عطا فرماتا ہے۔ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اِس حال میں کہ وہ پاکیزہ ہوتے ہیں (فرشتے اُنھیں) کہتے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ہیں تم پر سلام ہو (اب) تم جنّت میں داخل ہوجاؤ ان (اعمال) کے بدلہ جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا

اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آپ کے ربّ کا حکم آجائے اِسی طرح کیا تھا انھوں نے جو اِن سے پہلے تھے اور اللہ نے اُن پر (کوئی) ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر

ع ۴ / ۱۰ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ تو ان کے پاس ان کے اعمال کے بُرے نتائج آپہنچے اور اُنھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سوا کسی چیز کی پوجا نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو اُس کے (حکم کے)

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

بغیر حرام ٹھہراتے اِسی طرح کیا تھا انھوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو رسولوں کے ذمہ تو واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

یقیناً ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو تو اُن میں سے کچھ وہ تھے جنھیں اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ہدایت عطا فرمائی اور اُن میں سے کچھ وہ تھے کہ اُن پر گمراہی ثابت ہوگئی تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

جھٹلانے والوں کا۔ اگر آپ اُن کی ہدایت کی خواہش کریں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جنھیں وہ گمراہ کر دے اور ان کا کوئی (بھی)

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ جو مرجاتا ہے اللہ اسے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں! (یہ) اُس کے ذمہ (کرم پر) سچا وعدہ ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ اُن پر (وہ بات) واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ جنھوں نے کفر کیا

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع

وہ جان لیں کہ بے شک وہی جھوٹے تھے۔ بے شک کسی چیز کے لیے ہمارا اتنا ہی کہنا (کافی) ہے جب ہم اس کا ارادہ فرما لیتے ہیں کہ ہم اسے فرماتے ہیں کہ ہو جا تو

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

وہ ہو جاتی ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اِس کے بعد کہ ان پر ظلم کیے گئے ہم ضرور اُنھیں دنیا میں (بھی) اچھا ٹھکانا عطا فرمائیں گے اور یقیناً

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وقف لازم

آخرت کا اجر تو سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ۙ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو (رسول بنا کر) بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

(اُنھیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا) اور ہم نے آپ کی طرف ذکر (قرآن) نازل فرمایا تاکہ آپ لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو اُن کی طرف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ النصف

نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ تو کیا جو لوگ بُری چالیں چل رہے ہیں وہ بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے یا

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ۙ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ۙ

اُن پر (وہاں سے) عذاب آجائے جہاں سے اُنھیں خبر تک نہ ہو۔ یا اُن کے چلنے پھرنے کے دوران ہی اُنھیں پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہیں۔ یا (اللہ) اُنھیں خوف میں رکھ کر گرفت میں لے لے تو یقیناً تمھارا ربّ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انھوں نے اس طرف نہیں

اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

دیکھا کہ جو چیز بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے اس کا سایہ دائیں اور بائیں اطراف سے جھکتا ہے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اِس حال میں کہ

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

وہ عاجز ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے (تمام) جان دار اور (خصوصاً) فرشتے اور وہ (فرشتے)

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا ع

تکبّر نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں جو اُن پر بالادست ہے اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا اُنھیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے فرمایا



NOT FOR SALE - PESRP

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دو معبود مت بناؤ بےشک وہی ایک معبود ہے تو مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا

زمینوں میں ہے اور ہمیشہ اُسی کی اطاعت ہے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟ اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اُسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے ربّ کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

شرک کرنے لگتا ہے۔ کہ جو (نعمت) ہم نے اُنھیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں لہٰذا تم (چندروز) فائدہ اٹھالو تو عنقریب تم (ناشکری کا انجام) جان لوگے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

اور وہ اُن (معبودوں) کے لیے ایک حصّہ مقرر کرتے ہیں جنھیں وہ جانتے بھی نہیں اس (رزق) میں سے جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اللہ کی قسم! تم سے ضرور

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا

پوچھا جائے گا ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ پاک ہے اور اُن کے لیے وہ (بیٹے) ہیں

يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

جنھیں وہ پسند کرتے ہیں۔ حالاں کہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اس کا مُنھ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم (اور غصّہ) سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ

وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بُری خبر کی وجہ سے جس کی اسے خوش خبری دی گئی وہ (سوچتا ہے) آیا اُس (بیٹی) کو ذلّت کے ساتھ رکھے یا اُسے مٹّی میں دبا دے

اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ

آگاہ رہو! بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کا بُرا حال ہے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ ع ۷ ۱۰ ۱۴

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگتا تو اس (زمین) پر کوئی جان دار نہ چھوڑتا لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

وہ اُنھیں مہلت دیتا ہے ایک مقررہ وقت تک تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔


NOT FOR SALE - PESRP

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ط لَا جَرَمَ

اور وہ اللہ کے لیے (ایسی باتیں) ٹھہراتے ہیں جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لیے بھلائی ہے اس میں کوئی شک

اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہیں کہ ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ (آگ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی) اُمّتوں کی طرف رسول

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

بھیجے تو شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خُوش نما بنا دیا تو وہی آج اُن کا دوست ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

پر کتاب اس لیے نازل فرمائی ہے تاکہ آپ اُن کے لیے واضح فرما دیں وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا یقیناً اِس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ ع ٨ ١٤

اُن لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔ اور یقیناً تمھارے لیے چوپایوں میں عبرت (کا سامان) ہے ہم تمھیں اُس (چیز) میں سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور انگور کے کچھ پھل

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى

جن سے تم نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا رزق بھی یقیناً اِس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور آپ کے ربّ نے

النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۙ ﴿٦٨﴾

شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن (بیل دار چھپروں) میں جنھیں لوگ (سہاروں سے) اوپر چڑھاتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ط يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

پھر ہر قسم کے پھلوں سے خوراک حاصل کر پھر ان راستوں پر چل جو تیرے رب نے آسان بنا دیے اُن (شہد کی مکھیوں) کے پیٹوں سے مشروب نکلتا ہے جس کے

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

رنگ مختلف ہیں اُس میں لوگوں کے لیے شِفا ہے یقیناً اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمھیں پیدا فرمایا پھر



NOT FOR SALE - PESRP

يَتَوَفّٰىكُمْ ۛ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہی تمھیں وفات دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بے شک

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۧ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا ٩ ع ٥ ١٥

اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی ہے رزق (کے معاملہ) میں تو جنھیں فضیلت دی گئی ہے وہ

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ

ایسے نہیں ہیں کہ وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو دے دیں تاکہ وہ اس میں برابر ہو جائیں گے تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ

تمھارے لیے تم ہی میں تمھاری بیویاں بنائیں اور اُس نے تمھارے لیے تمھاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے (نواسے) بنائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

رزق عطا فرمایا تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا

جو اُن کے لیے آسمان و زمین سے رزق دینے کا نہ کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ تو اللہ کے لیے مثالیں

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ

بیان نہ کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایک ایسے غلام کی جو کسی کی ملکیت ہے وہ کسی چیز پر

عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

اختیار نہیں رکھتا اور (دوسرا وہ شخص ہے) جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان فرمائی اُن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ

اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ (مالک) اُسے جہاں کہیں بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں (جو) عدل کا حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۧ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ ١٠ ع ٦ ١٦

اور وہ سیدھے راستہ پر ہے۔ اور آسمانوں اور زمینوں کا غیب اللہ ہی کے لیے ہے اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے



NOT FOR SALE - PESRP

إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ

جیسے آنکھ کا جھپکنا یا وہ اُس سے بھی زیادہ قریب ہے بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے تمھیں نکالا تمھاری ماؤں کے

أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۙ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

بطن سے جب کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے تاکہ تم شکر کرو۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

کیا انھوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں (حکم کے) پابند ہیں اُنھیں اللہ ہی تھامے ہوئے ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ

لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے تمھارے گھروں کو تمھارے لیے سکون کی جگہ بنایا اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

جنھیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن اور ان (بھیڑوں) کی اُون اور ان (اُونٹوں) کی روؤں اور ان (بکریوں) کے بالوں سے گھریلو

أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا

سامان اور ایسی چیزیں (پیدا کیں) جو ایک مُدّت کے لیے فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور اللہ نے تمھارے لیے سائے بنائے ان چیزوں سے جو اس نے پیدا فرمائیں

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ

اور اُس نے تمھارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور اُس نے تمھارے لیے ایسے لباس بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو جنگ کے

بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

وقت بچاتے ہیں اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں پوری فرماتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔ پھر اگر یہ مُنھ پھیر لیں تو بے شک آپ کے ذمہ تو صرف واضح طور پر

الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ ع

(پیغام) پہنچانا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر (بھی) وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا

اُمّت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر جن لوگوں نے کفر کیا اُنھیں نہ (بولنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا

جنھوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو نہ ہی ان سے وہ ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا جب وہ اپنے



NOT FOR SALE - PESRP

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ

بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! یہ ہیں ہمارے وہ شریک جن کی ہم تیرے سوا پوجا کرتے تھے تو وہ اُنھیں جواب دیں گے

الثلثة الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

کہ یقیناً تم ضرور جھوٹے ہو۔ اور وہ اس دن اللہ کے سامنے فرماں برداری کی بات پیش کریں گے اور ان سے گُم ہو جائیں گے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا ہم ان کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اِس وجہ سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ

اور جس دن ہر اُمّت میں ان پر ایک گواہ انھی میں سے ہم اٹھائیں گے اور ہم آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے

ع ١٢ ٦ ١٨ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع

اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا اور وہ منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور بُرائی

وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

اور ظلم (وسرکشی) سے وہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد اُنھیں نہ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

توڑو حالاں کہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن ٹھہرا چکے ہو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اس عورت کی

كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سُوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکا دینے کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک گروہ

اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ

دوسرے گروہ پر غالب آ جائے بے شک اللہ تمھیں اِس (عہد) کے ذریعہ آزماتا ہے اور وہ تمھارے لیے قیامت کے دن (ان باتوں کو) ضرور واضح فرما دے گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت



NOT FOR SALE - PESRP

يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

عطا فرماتا ہے اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا اُن کاموں کے بارے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ نہ بناؤ (ایسا نہ ہو) کہ (تمھارا)

قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٩٤

کوئی قدم اپنے جمنے کے بعد پھسل جائے اور تم برائی کا مزہ چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور (ایسی صورت میں) تمھارے لیے بہت بڑا عذاب

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩٥ مَا

ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت میں نہ بیچ ڈالو بے شک جو اللہ کے پاس ہے وہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو کچھ

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

تمھارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم ان لوگوں کو جنھوں نے صبر کیا ضرور ان کا اجر عطا فرمائیں گے اُن کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

بہترین اعمال کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو شخص بھی نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ضرور ہم اسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٧ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ

زندگی کے ساتھ اور ضرور اُنھیں ان کا اجر عطا فرمائیں گے ان کے بہترین اعمال کے مطابق جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو اللہ کی

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٩٨ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

پناہ لیں شیطان مردود سے۔ بے شک اس کا کوئی زور نہیں چلتا ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر

١٣ ع ١١ ١٩ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٩٩ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝١٠٠ ع

بھروسا رکھتے ہیں۔ بے شک اُس کا زور تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اُسے اپنا دوست بناتے ہیں اور جو اُس (کے وسوسے) کی وجہ سے شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ

اور جب ہم ایک آیت کو دوسری آیت سے بدل دیتے ہیں اور اللہ اُس کو خوب جاننے والا ہے جو (کچھ) وہ نازل فرماتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ خود ہی (اسے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

گھڑنے والے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے اس (قرآن) کو رُوح القدس نے نازل کیا ہے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝١٠٢ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

تاکہ ان لوگوں کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے اور (قرآن) ہدایت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک وہ کہتے ہیں (یہ



NOT FOR SALE - PESRP

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳

قرآن ) تو اِسے کوئی آدمی ہی سکھاتا ہے ( حالاں کہ ) جس شخص کی طرف اس کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ ( قرآن ) تو واضح عربی زبان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ اُنھیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف وہی لوگ

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جس شخص نے ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کیا

اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

(اس کے لیے سخت عذاب ہے) سوائے اُس کے جسے مجبور کیا گیا ہو مگر اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (تو اس سے مواخذہ نہیں) لیکن وہ جو کفر کے لیے اپنا سینہ کھول

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰۶ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

دے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کر لیا

الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۰۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اور بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۰۸ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۰۹ ثُمَّ

آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہی لوگ غافل ہیں۔ (اِس میں) کوئی شک نہیں کہ وہی آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ پھر بے شک آپ کا ربّ اُن

اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

کے لیے جنھوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائے گئے پھر انھوں نے جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً آپ کا ربّ اِس کے بعد بڑا ہی

۱۴ ع ۲۰ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۰ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے ہی لیے بحث کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس عمل کا جو اُس نے کیا اور اُن

لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۱۱ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو امن و اطمینان سے (آباد) تھی اُس کے پاس اُس کا رزق ہر جگہ سے بکثرت

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۱۱۲

آتا تھا تو اُس (بستی والوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے (عذاب کا) مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کا لباس (پہنادیا) ان (اعمال) کی وجہ سے



NOT FOR SALE - PESRP

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

جو وہ کرتے تھے۔اور یقیناً اُن کے پاس اُن میں سے ایک رسول آئے تو انھوں نے ان (رسول) کو جھٹلایا تو عذاب نے اُنھیں اس حال میں آ پکڑا کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

پس اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمھیں حلال (اور) پاکیزہ رزق عطا فرمایا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پُکارا جائے لہٰذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے اس حال میں کہ نہ

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

وہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو (تو ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں) بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور وہ جھوٹ مت کہا کرو جو

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمھاری زبانیں بیان کرتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو بے شک وہ لوگ جو

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ بہت تھوڑا فائدہ ہے (دنیا کا) اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ اور اُن

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے (وہ چیزیں) حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا ۙ

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب اُن کے لیے جنھوں نے جہالت سے بُرائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ؑ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ ع ۱۵ ۹ ۲۱

یقیناً آپ کا رب اِس کے بعد ضرور بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام اپنی ذات میں) ایک اُمّت تھے اللہ کے فرماں

حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ

بردار اور یک سُو رہنے والے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔اس (اللہ) کی نعمتوں کا شکر کرنے والے تھے (اللہ نے) اُنھیں چُن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ

طرف ہدایت فرمائی۔اور ہم نے اُنھیں دنیا میں بھلائی عطا فرمائی اور یقیناً وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ



NOT FOR SALE - PESRP

اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۲۳ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى

آپ ابراہیم (علیہ السّلام) کے طریقہ کی پیروی کریں جو بالکل یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ بے شک ہفتے کا دن صرف انھی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۱۲۴

جنھوں نے اس میں اختلاف کیا اور یقیناً آپ کا ربّ اُن کے درمیان ضرور فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ

بلایئے اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور اُن سے اُس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝۱۲۵ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا

آپ کا ربّ ہی خوب جاننے والا ہے اسے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور اگر تم (کسی کے ظلم کا) بدلہ لو تو اتنا ہی

بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ۝۱۲۶ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ (ہی کی توفیق) سے ہے

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ۝۱۲۷ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ

اور آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ ہی تنگی محسوس کریں اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور وہ جو نیکی کرنے

ع ۲۲ ۱۶
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ۝۱۲۸

والے ہیں۔

**نوٹ** سُوۡرَةُ النَّحۡلِ کی آیت نمبر 89 تا 90 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

## ذخیرۂ الفاظ

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| نَبۡعَثُ | ہم کھڑا کریں گے | الطَّيِّبٰتِ | پاکیزہ چیزیں | هٰٓؤُلَآءِ | یہ لوگ |
| تِبۡيَانًا | کھول کر بیان کرنے والا | الۡفَحۡشَآءِ | بے حیائی | بُشۡرٰى | خوش خبری |
| الۡخَبٰٓئِثَ | ناپاک چیزیں | الۡبَغۡىِ | سرکشی | | |



NOT FOR SALE - PESRP

## مشق

### درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تذکرہ کی وجہ سے سُوْرَۃُ النَّحلِ کو کہا جاتا ہے:

(الف) سُوْرَۃُ النِّعَمِ (ب) سُوْرَۃُ سُبْحَانَ (ج) سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ (د) سُوْرَۃُ الْغَافِرِ

(ii) ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اسے کہتے ہیں:

(الف) طاغوت (ب) محنت (ج) اصلاح (د) رکاوٹ

(iii) سُوْرَۃُ النَّحلِ میں قرآن مجید کے لیے لفظ آیا ہے:

(الف) ذکر (ب) نحل (ج) النعم (د) نور

(iv) جس کا جتنا حق ہے اسے اتنا ہی عطا کرنا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) احسان (ج) ایثار (د) وصیت

(v) کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) انصاف (ج) ایثار (د) احسان

### مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ النَّحلِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ النَّحلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں؟

(iii) سُوْرَۃُ النَّحلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ النَّحلِ میں منکرینِ حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

(v) دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

### درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- نَبْعَثُ ..........
- الطَّيِّبٰتِ ..........
- هٰۤؤُلَآءِ ..........
- الْخَبٰۤئِثَ ..........
- تِبْيَانًا ..........
- الْفَحْشَآءِ ..........

### درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾
- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾



NOT FOR SALE - PESRP

## تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اپنی کاپیوں پر لکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں۔
- شہد کی افادیت اور جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کریں اور دوسروں کا شکر ادا کرنے کی عادت اپنائیں۔
- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

## برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق آگاہ کریں۔
- قرآن وسنت کی روشنی میں شہد کی افادیت سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین کے بارے میں طلبہ کو مکمل آگاہی فراہم کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔


NOT FOR SALE - PESRP